مناظرہ

۵ روپے

بحمدہٖ تعالےٰ

یہ مختصر رسالہ بہدایت قبلہ حسین حضرت شیر بیشہ سنت ناصر سنیت کاسر دیوبندیت حضرت مولٰنا مولوی حافظ قاری ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خانصاحب قادری رضوی لکھنوی دام مجدہم العالی مفتی جامعہ رضویہ دار العلوم منظر اسلام اہلسنت وجماعت بریلی شریف کا راندیر ضلع سورت کے دیوبندی مولوی محمد حسین صاحب سے راندیر میں مناظرہ ہونا وہابیوں کا اپنا بڑدن تھانوی گنگوہی انبہٹی کو مسلمان ثابت کرنے سے عاجز آنا اپنے مسلمان ہونیکا ثبوت نہ دیسکنا دیوبندیونکی چکتی المہند کی جعلی جعونیکا ثبوت ہونا ... منافی سنا میں درج ہیں مسمّٰی بنام تاریخی

راندیریں سنیونکی فتح عجیب

۱۳۴۴ ھ

ملقب بلقب تاریخی

وہابیہ جہول راندیر کو شکست

۱۳۴۴ ھ

جس سے

راندیر کے دیوبندی مولویون کا ایمان

واضح ہے مرتبہ حامی سنت ماحی بدعت مولٰنا مولوی محمد نظام الدین صاحب قادری رضوی باہدایت رسولی زید مجدہم منجانب اراکین محفل نور راندیر ضلع سورت حسبہ فرمائش حضرت واعظ اسلام مولٰنا مولوی محمد غلام رسول صاحب زید مجدہم عالیہم

جہانگیر علوی پریس پالیس روڈ بمبئی ۳ میں چھپکر شایع ہوا

مجھے یہ کتاب بوسیدہ حالت میں ملی۔ سکین کرنے کے بعد کورل ڈرا میں صاف کرنے کے بعد پرنٹ لیا۔ کمپیوٹر میں فائل ڈیلیٹ ہو گئی۔ اب دوبارہ سکین کر رہا ہوں۔ وہ لفظ جو نہ پڑھے جا رہے تھے۔ لکھ دیے ہیں۔

محمد جمیل رضا سعیدی مسجد البدر بہاول پور 0300 6830312

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ خالق البرایا ۞ والصلاۃ والسلام علی حبیبہ المطلع باذن ربہ علی الغیوب والخفایا ۞ العلیم بالسرائر والخبایا ۞ قاسم خزائن اللہ ومختار نعمہ ومانح العطایا ۞ شفیع الذنوب ومقیل العثرات وماحی الخطایا ۞ والہ وصحبہ ۞ وابنہ وحزبہ ۞ وعلماء ملتہ ۞ واولیاء امتہ وعلینا وعلی سائر اہل سنتہ ۞ وجمیع المجددین لدینہ والمتوسلین بذیل جماعتہ آمین

پیارے عزیز سُنّی بھائیو۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اپنے حبیب ومحبوب مطلع علی الغیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سچا بندۂ بارگاہ بنائے آمین۔ حضور پرنور امام اہل سنت مجدد دین وملت سیدنا اعلیحضرت مولٰنا شاہ احمد رضا خانصاحب قبلہ قادری برکاتی بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات گرامی اور نام نامی سے کون سُنّی مسلمان ناواقف ہے۔ وہابیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو جس نے روکا ہزارہا بندگان خدا کو دیوبندیت کے جال سے جس نے بچایا اقطار واکناف کے اشرار کفار ومرتدین کے شر وفریب سے جس نے بھولے بھالے سنیون کو محفوظ رکھا وہ حضور اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کی ذات قدسی صفات ہے ہر اہل سنت کا بچہ بچہ اگر حضور کے احسانات کا شکریہ مدۃ العمر ادا کرتا رہے تو بھی حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بار احسان سے سبکدوش نہیں ہو سکتا۔ حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُن بندگان خدا سے ہیں جنکا فیض بعد وصال بھی جاری رہتا ہے۔

کون

آستانہ علیہ رضویہ سے اب بھی اہل سنت کے لئے ہدایت کے چشمے جاری ہین حضور کا مقدس دار العلوم جامعۂ رضویہ منظر اسلام اہل سنت وجماعت بریلی شریف سُنّی بھائیون کو ہدایت ورہنمائی کے لئے بہترین خدمات انجام دے رہا ہے۔ اسکے علما ومبلغین شہرون قصبون دیہاتون مین حمایت اسلام وحفاظت مذہب اہل سنت کے لئے دورے کررہے ہین۔ دار العلوم کا ایک وفد جو حضرت واعظ اسلام حامی سنت ماحی بدعت مولانا مولوی محمد غلام رسول صاحب قادری رضوی بہاولپوری زید مجدہم مبلغ آستانہ عالیہ رضویہ اور حضرت شیر بیشۂ سنت ناصر سنیت شکن دیوبندیت مولانا مولوی حافظ قاری ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خان صاحب قادری رضوی لکھنوی دام مجدہم مفتی جامعۂ رضویہ بریلی شریف پر مشتمل تھا۔ تقریباً چار ماہ ہوئے بمبئی مبلغ وہابیہ عبد الشکور کاکوروی ایڈیٹر النجم سے مناظرہ کرنے کے لئے آیا۔ وفد مذکور نے بمبئی پونہ تھانہ بھیمڑی کلیانی وغیرہ مقامات مین جو بیش بہا خدمات انجام دین وہ وقتاً فوقتاً رسالت بمبئی صوت الحق بمبئی غالب بمبئی وغیرہ سنی اخبارات مین شایع ہوتی رہین، ہمارا شہر سورت بھی حضرت شیر بیشۂ سنت سیف اللہ المسلول مولانا مولوی محمد ہدایت الرسول صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حضرت مداح الحبیب مولنٰنا مولوی محمد جمیل الرحمن خانصاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حضرت حامی سنت مولنٰنا مولوی بشیر الدین خان صاحب بڑودوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جیسی مقدس دردمند ملت ہستیون کے جوار رحمت وسایۂ فضل رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وسلم مین چلے جانے کے بعد وہابیون دیوبندیون کا جولان گاہ بن گیا تھا۔ رحمت الٰہی سے امید تھی کہ بمبئی مین ان حضرات حامیان دین وسنت کے ورود مسعود کی خبر سنکر مسرت بے انداز ہوئی۔ اور ہم غریب سُنیون نے ان حضرات کو سورت تشریف لانے پر مجبور کیا۔ الحمد للہ کہ ہماری عرض قبول فرمائی گئی۔ اور ان حضرات نے اپنے مبارک قدوم سے اس سرزمین کو مشرف فرمایا۔ یہان کے جلسون کی کیفیت اور مسلمانون کا ان چراغان بزم مصطفےٰ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر پروانہ وار نثار ہونا۔ بہت سے بھٹکے ہوؤن کا راہ راست پر آجانا وغیرہ

میں

واقعات کی تفصیل کرنی طوالت چاہتی ہے۔ تقریباً دو سال ہوئے کہ علاقۂ گجرات کے دیوبند ثانی بلکہ دیوبند کے باعث بقا وسبب زندگی راندیر ضلع سورت کے وہابیون دیوبندیون نے ایک اردو پمفلٹ منشی عمر خان کے نام سے ایک تحریر فضل رب خبیر شایع کروائی اس مین علاوہ قسم قسم کی گستاخیون بے باکیون کے صفحہ ۱۱ پر یہ مضمون بھی تھا کہ حرمین شریفین سے دیوبندیون کے کفر پر جو فتوے لئے گئے ہین جب علمائے حرمین پر اصل عبارات ظاہر ہوئین تو انھون نے دیوبندیون کو کفر کے فتوے سے بری کر دیا اور انھین مسلمان لکھ دیا۔ حضرات علما نے یہان آکر جب فضل رب خبیر ملاحظہ فرمائی تو خیال ہوا کہ راندیر کے دیوبندیون سے وہ دوسرا فتویٰ دیکھ لیا جائے۔ اس بنا پر حضرت شیر بیشۂ سنت مولانا حشمت علی خان صاحب نے ایک خط منشی عمر خان کو لکھا کہ اپنے بڑون کو بلائیے۔ اور حرمین شریفین کا وہ فتویٰ جس مین علمائے حرمین نے دیوبندیون کو مسلمان لکھ دیا ہے ہمین دکھائیے۔ عمر خان نے اس چیلنج کو قبول کیا۔ اور مختلف تحریرون کے آنے جانے کے بعد جو ہمارے پاس موجود ہین لکھ دیا کہ ہماری طرف سے مناظرین مولوی عبد الشکور کاکوروی ایڈیٹر النجم ومولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی ہونگے حضرت شیر بیشۂ سنت مولانا حشمت علی خان صاحب نے تاریخ مناظرہ ۷ رجادی الآخری ۱۳۴۶ھ روز پنجشنبہ دس بجے دن کو اور مقام مناظرہ خود وہابیون کی محبوب مسجد چھار دارطہ جبین اس سے پہلے علمائے اہل سنت کو مناظرے کے لئے بلاتے رہے اور ان حضرات نے انھین قابل خطاب نہ سمجھ کر انکی اس ہوس کو پورا نہ کیا تھا۔ مقرر کر دیا۔ اور صاف لکھدیا کہ ہم روز پنجشنبہ ۷ رجادی الآخری سنہ ۱۳۴۶ھ دس بجے دن کو انشاء اللہ مین ضرور راندیر حاضر ہون گا آپ اپنے مناظرین کو بلا رکھین۔ دوشنبہ سہ شنبہ کو بمقام پادرا علاقہ ریاست بڑودہ مین غیر مقلدین کے شیخ الکل فی الکل ثناء اللہ امرتسری ایڈیٹر اہلحدیث سے تحریری مناظرہ ہوا جسمین حضرت شیر بیشۂ سنت مولنٰنا حشمت علیخانصاحب نے غیر مقلدین کے شیخ الکل فی الکل کو کل درکل ثابت کر دکھایا۔ غیر مقلدون کا شیر پنجاب شیر بیشۂ سنت کے مقابل شغال نظر آیا۔ دو روز تک شیر پنجاب نے کوششین کین۔ دانتون پسینہ آگیا۔

سمجھ کر ان کی

تبرٔی پنجاب سے کام لینا چاہا مگر غیر مقلدوں کا کفر نہ اٹھا سکے۔ انھین مسلمان ثابت
نہ کرسکے۔ جانبین کی دستخطی تحریرین موجود ہین جو انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب شایع
ہوکر اہل سنت کو شادمان اور غیر مقلدین کو نادم بنا ئین گی۔ چہارشنبہ کو وہان سے
فارغ ہوکر حضرات علمائے مبلغین جامعہ رضویہ سورت پہنچے اور پنجشنبہ کو اپنے وعدے
کے مطابق راندیر پہنچے ابھی مسجد چیار واڑہ دور تھی کہ پولیس کے سپاہی آگئے اور
کہا کہ آپ کے متعلق ایک عرضی دیگئی ہے۔ اس لیے پہلے آپ کو تھانہ مین چلنا پڑیگا
اسوقت معلوم ہوا کہ جن لوگون کے ناپاک دھرم مین یارسول اللہ یا غوث کہنا شرک
ہے انھون نے مناظرہ سے جان بچانے کے لئے یا پولیس المدد یا تھانہ دار الغیاث کا
ڈبل شرک اوڑھا ہے۔ حضرات علمائے کرام تھانہ مین پہنچے۔ تھانہ دار صاحب سے
باتین ہوئین۔ اور جب انکی سمجھ مین آگیا تو کہدیا آپ جائیے وعظ مناظرہ جو چاہے
کیجئے مگر فساد نہ ہونے پائے۔ اب حضرات علماء وہان سے پھر مسجد چیار واڑہ پر پہنچے
مسجد مین داخل ہونا چاہا تو بعض صاحبان وہابیون کی طرف سے آئے اور نہایت
شریفانہ انداز سے فرمایا۔ یہان نہ اترو۔ متولی کی اجازت نہین۔ بہت کچھ کہا گیا
مگر ان حضرات کو علماء کا داخل ہونا کسی طرح منظور نہ ہوا اور یہانتک کہدیا کہ
یہ مسجد نہین بلکہ ہمارا گھر ہے بغیر ہماری اجازت کے تم اندر نہین گھس سکتے ہو۔
اسکی وجہ یہ تھی کہ دربھنگی اور کاکوروی صاحبان کو سنا گیا کہ مناظرہ کے تار دیے
گئے۔ مگر جب انھین معلوم ہوا کہ خدام آستانۂ عالیہ رضویہ سے مقابلہ کرنا پڑیگا تو
ان دونون نے آنے سے صاف انکار کردیا۔ مجبوراً حضرات علماء واپس ہوئے۔
اور حضرات تبع تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے آستانے کے قریب مسجد نایت واڑہ
مین آکر بیٹھے اور اپنے سنی بھائیون کو صبر و سکون کی تلقین فرمائی اور اپنے آقا
و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور تمام حاضرین اہل سنت نے کھڑے ہوکر دست بستہ
صلوٰۃ و سلام عرض کیا۔ یہان تو یہ حال تھا۔ اور ادھر سنا گیا کہ بعض دولتمندون
نے راندیر کے دیوبندی مولویون سے یہ کہا کہ اگر تم نے مناظرہ نہ کیا تو ہم دیوبند

کا چندہ بند کردینگے۔ مجبوراً حضرات دیوبندیہ مسجد نایت واڑہ مین آپہونچے
اسوقت کی گفتگو کا شریفانہ انداز تو کچھ انھین سے پوچھئے جو وہان موجود تھے
دیوبندی تہذیب اپنی انوکھی نرالی بانکی ترچھی ادائین دکھا رہی تھی۔ ایک صاحب
اوچھل کر اپنی ٹوپی پھینکدیتے ہین۔ ایک مولوی صاحب کود کر اپنا عمامہ اوچھال
دیتے ہین۔ کوئی مولوی صاحب سر برہنہ ہوکر چیخ پڑتے ہین۔ کوئی صاحب
گھبرا کر چلّا اٹھتے ہین۔ مگر سُنیون نے تحمل سے کام لیا۔ حضرت شیر بیشۂ سنت
و حضرت واعظ اسلام نے اپنے بھائیون کو ترکی بترکی جواب دینے سے باز رکھا
اس خاص انداز گفتگو سے وہابیہ کا مقصد بجز اسکے اور کیا تھا کہ فتنہ و فساد برپا ہو
اور مناظرہ کی آفت سر سے ٹلے۔ بار بار یہی تقاضا تھا کہ ہمارے مولوی مناظرہ کے لئے
کسی وجہ سے نہ آسکے مناظرہ آپ ہمارے ساتھ کرلین ادھر سے کہا جاتا ہے کہ ہم
آپ کے ساتھ نہین کرتے آپ اپنے تحریر کردہ مناظرین کو بلائیے اور مناظرہ
ان سے کرائیے مولوی محمد حسین سلہ صاحب نے فرمایا اگر ۱۵ جمادی الاخریٰ ۴۴ھ
تک آپ ٹھہرین تو اونھین کے ساتھ کرلین حضرت واعظ اسلام مولٰنا غلام رسول
صاحب نے فرمایا ہم ۱۵ تک ٹھہر جائینگے آپ ایڈیٹر النجم اور دربھنگی صاحب کو بلالیجیے
مناظرہ ہم اونھین کے ساتھ کرینگے۔ راندیری جی نے پھر پلٹا کھا کر فرمایا نہین پندرہ
تاریخ کو چھوڑیئے مناظرہ ہمارے ہی ساتھ کرلیجیے اس سے ثابت ہوگیا کہ
وہابیہ دیوبندیون کے بڑے بڑے چوٹی کے مناظر شیران بیشۂ سنت کے وہابیوں

سلہ مسلمانو یہ وہی مولوی محمد حسین صاحب ہین جو مختلف مقامات اور گاون مین مدرسے کھول کھولکر مسلمانون
کے بچون کو وہابی دیوبندی بنارہے ہین وہابیہ کی کتابین تعلیم الاسلام و بہشتی زیور کی اشاعت مین سرگرم
ہین اشاعت اسلام کے بہانہ سے مسلمانون سے چندہ وصول کراتے اور ناواقف مسلمانون اور انکے
بچون کو گمراہ کرتے ہین سنیو ہوشیار دیکھو وہابیہ تمھاری سنت کی تاک مین ہین مسلمانو خبردار دیکھو
دیوبندیہ تمھاری مسلمانی پر مونھ مار کر تمھین وہابی بنانا چاہتے ہین وما علینا الا البلغ۔

مقابل آنے اور اپنے اذناب کی شکل کھو لنے سے مجبور ہین راندیر کے وہابی مولویون
کی طرف سے اصرار ہوا کہ تحریری مناظرہ نہ ہو صرف تقریری ہو اسلئے کہ انہین معلوم
تھا کہ مناظرہ مین حق پر باطل کبھی غالب نہین آسکتا یقیناً انہین شکست ہوگی اگر مناظرہ
تحریری ہوگا تو جانبین کی دستخطی تحریرین پبلک کے سامنے پیش ہونگی اور وہابیون
کا عجز وفرار اوسوقت تک پیش نظر رہیگا جب تک وہ تحریرین باقی رہینگی اور جسطرح
اب وہابیہ اخبارون اشتہارون مین اوچھل کود رہے ہین اسکا موقع نہ رہے گا
دنیا دیکھ لیگی کہ وہابیہ دیوبندیہ اپنا اور اپنے بڑون کا کفر نہین اٹھا سکتے پھر یہ بھی کہا گیا
کہ مناظرہ جلسۂ عام مین نہ ہو بلکہ سو سو آدمی جانبین کے ہون اور خود وہابیون کے
مدرسہ محمدیہ واقع مورابھاگل راندیر مین مناظرہ ہو مقصود یہ تھا کہ نہ علمائے اہل سنت ان لغو
و بیہودہ شرطون کو منظور کرینگے نہ مناظرہ ہوگا جاہلون کو سمجھا لینگے کہ ہم مناظرہ کیلئے تیار تھے
علمائے اہلسنت نے منظور ہی نہ کیا مگر حضرت شیر بیشۂ سنت مولانا حشمت علی خانصاحب
نے واملی لھم ان کیدی متین ۵ پر بھروسا کرکے ساری شرطین اونکی منظور
فرمالین اور شنبہ ۹ جمادی الاخری ۱۳۴۲ھ کو دن کے دس بجے مناظرہ شروع ہوا
حضرت شیر بیشۂ سنت مولانا حشمت علی خانصاحب کے ہمراہ حضرت واعظ اسلام مولٰنا
مولوی غلام رسول صاحب مبلغ آستانۂ عالیہ رضویہ اور حضرت مولانا مولوی محمد یوسف
صاحب فقیہ قادری چشتی اشرفی خطیب جامع مسجد بھیجڑی اور حضرت مولانا مولوی حافظ
محمد عبد المجید صاحب دہلوی اور حضرت مولانا مولوی سید [redacted] ین صاحب اور جناب
مولٰنا مولوی سید احمد علی صاحب سارسوی اور جناب مولانا مولوی غلام احمد صاحب
کشمیری تھے حضرت شیر بیشۂ سنت مولانا مولوی حشمت علی خانصاحب نے اپنا دعوے
کہ دیوبندی مولوی کافر ہین. اس طرح ثابت فرمایا کہ (۱) اشرفعلی تھانوی نے حفظ الایمان
صفحہ ۷ پر لکھا. پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا. اگر بقول زید صحیح ہو تو
دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ
مراد ہین تو اسمین حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون

بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے دیکھئے تھانوی صاحب نے علم غیب کی
دو قسمین کین کل علم غیب اور بعض علم غیب کل علم غیب تو خود ہی حضور اقدس
صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے لئے عقلاً و نقلاً باطل مانا اب حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کیلئے
نہ رہا مگر بعض علم غیب تو اسکو کہتے ہین کہ ایسا علم غیب تو ہر بچہ ہر پاگل بلکہ تمام جانورون
چوپاؤن کیلئے بھی حاصل ہے. یہ یقیناً حضور کی توہین ہے اور حضور کی توہین کرنے والا
یقیناً کافر ہے (۲) رسالہ الامداد تھانہ بھون صفر ۱۳۳۶ھ مین ایک واقعہ چھاپا گیا ہے
کہ ایک شخص خواب مین لا الہ الا اللہ اشرفعلی رسول اللہ پڑھتا ہے بیدار ہوکر درود
پڑھتا ہے اللھم صل علٰی سیدنا و نبینا و مولانا اشرفعلی دن بھر اسکا یہی حال
رہتا ہے تھانوی صاحب اوسے توبہ و تجدید اسلام کا حکم نہین دیتے بلکہ اسپر راضی رہتے
ہین اور جواب لکھتے ہین اس واقعہ مین تسلی تھی کہ جسکی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ
تعالٰی متبع سنت ہے غیر نبی کو نبی کہنے والا اور اوسپر راضی ہونیوالا دونون کافر ہین
(۳) رسالہ الامداد صفر ۱۳۳۵ھ مین ہے ایک ذاکر صالح کو مکشوف ہوا کہ احقر کے گھر
حضرت عائشہ آنیوالی ہین میرا ذہن معاً اوسی طرف منتقل ہوا (کہ کمسن بیوی ملیگی) اس
مناسبت سے کہ جب حضور نے حضرت عائشہ سے نکاح کیا حضور کا سن شریف پچاس
سے زیادہ تھا اور حضرت عائشہ بہت کم عمر تھین وہی قصہ یہان ہے ملاحظہ ہو کشف مین
ام المومنین رضی اللہ تعالٰی عنہا کا تشریف لانا گڑھا اور تعبیر یہ دی کہ کمسن بیوی ملیگی
یہ کھلی توہین [redacted] وہ تو مسلمانون کی مان ہین اونکے ناقہ مبارک کے پاؤن کے
نیچے کے غبار پر ہماری ماؤن کی عزتین آبروئین صدقے ہون کوئی بھنگی سا بھنگی
چمار سا چمار ذلیل سا ذلیل رذیل سا رذیل بھی اپنی مان کو خواب مین دیکھکر بیوی
ملنے سے تعبیر نہ دیگا (۴) انبہٹی و گنگوہی صاحبان نے براہین قاطعہ صفحہ ۲۶ پر لکھا
ایک صالح فخر عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب مین مشرف ہوئے آپکو اردو مین کلام
کرتے دیکھکر پوچھا آپکو یہ کلام کہان سے آگئی آپ تو عربی ہین فرمایا کہ جب سے علمائے
مدرسۂ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا ہمکو یہ زبان آگئی سبحان اللہ اس سے رتبہ اس مدرسہ

ہے

کا معلوم ہوا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں یون کہنا کہ دیوبندی مولویون سے ملکر اردو زبان آگئی حضور کی کھلی توہین اور کھلا کفر ہے (۵) براہین قاطعہ صفحہ ۵۱ پر خلیل احمد انبہٹی و رشید احمد گنگوہی لکھتے ہین شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے ملاحظہ ہو شیطان کے لیئے تمام روئے زمین کا علم غیب نص سے یعنی قرآن عظیم و حدیث کریم سے ثابت مانا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیئے ماننے کو شرک بنایا یہ کھلی توہین اور قطعی کفر ہے۔ مولوی محمد حسین صاحب راندیری کے وہابیون کی طرف سے مناظر تھے اور اونکی مدد پر مولوی مہدی حسن صاحب مولوی محمد ابراہیم صاحب مولوی عزیز گل صاحب وغیرہ تھے۔ بجائے اسکے کہ اپنے پیشواؤن سے کفر کو اٹھاتے اولٹے سوالات شروع کردیے کہ کافر کی کیا تعریف ہے ضروریات دین کسے کہتے ہین وغیرہ وغیرہ حضرت شیر بیشۂ سنت نے انکا ایک مختصر اور فیصلہ کن جواب دیدیا کہ ان سوالات کے جو جوابات آپکے نزدیک ہین وہی ہمین بھی مسلم ہین انہین وقت ضائع نہ کیجیے اپنے بڑون سے کفر اٹھائیے راندیری صاحب نے شرح مواقف کی عبارت بہت چمک کر پیش کروائی اور کہا جو مضمون حفظ الایمان مین ہے وہی شرح مواقف مین ہے پھر شارح مواقف کو بھی کافر کہیے حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا کہ آگے اور پیچھے پڑھیے کما اقر د تمہ سئلہ اور حیث [redacted] یعنی فلاسفہ پر اعتراض ہے کہ تم کہتے ہو کہ بیمارون اور سونے والون اور [redacted] ریاضت کرنیوالون کو بھی غیب کا علم ہوجاتا ہے تو تمہارے مذہب پر علم غیب نبی اور غیر نبی سب کو ہوتا ہے یہ شارح مواقف کا مذہب نہین بلکہ فلاسفہ کا قول ہے شارح مواقف اسکا رد فرمارہے ہین بخلاف حفظ الایمان کے کہ اوسمین خود اپنی طرف سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو پاگلون جانورون کے علم غیب سے تشبیہ دی تو تھانوی صاحب کافر ہین اور شارح مواقف مسلمان ہین۔ پھر حضرت شیر بیشۂ سنت نے علمائے حرمین کا

ریاضت

ف یعنی مناظر تو وہابیون کی طرف سے مولوی محمد حسین صاحب تھے مگر عبارت شرح مواقف مولوی مہدی حسن صاحب نے پڑھوائی

متفقہ فتوی حسام الحرمین شریف پیش کیا کہ تمام علمائے حرمین طیبین نے بالاتفاق فتوی دیا کہ تھانوی کافر اور جو اوسکے کفر پر آگاہ ہوکر اوسے کافر نہ کہے وہ بھی کافر اسکے جواب مین راندیری جی نے المہند پیش کی اور کہا کہ اسمین بھی علمائے حرمین شریفین کی پچاس مہرین ہین علمائے مکہ معظمہ و مدینہ طیبہ نے دیوبندیون کو بالخصوص تھانوی صاحب کو مسلمان لکھا ہے حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا کہ المہند مین کل پانچ مہرین حرمین شریفین کی ہین باقی ساری مہرین علامہ برزنجی کے رسالہ پر تھین اوسپر سے انبہٹی صاحب نے المہند پر اوتارلین باقی سب مصر و دیوبند وغیرہ کے وہابیون کی مہرین ہین پھر اون پانچ مین حضرت مفتی مالکیہ اور انکے بھائی صاحب کی نسبت خود اقرار ہے کہ اون حضرات نے اپنی تقریظین واپس لے لین اور نقل دونون کی المہند مین موجود ہے جب ان دونون حضرات پر انبہٹی صاحب کی فریب کاری کھل گئی تو انھون نے اپنی تصدیق لے لی اور المہند کو قابل تصدیق نہ جانا پھر اونکی مہر نقل کرلانا اور واپسی کا اقرار چھاپ دینا وہی مضمون ہے کہ ع چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ المہند ایک جعلی جھوٹی بناوٹی فرضی مصنوعی کتاب ہے اوسمین اصلی عبارتین دیوبندیون کی نہین لکھین ملاحظہ ہو المہند مین تھانوی کا کلام یون نقل کیا پھر یہ کہ حضرت کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا اطلاق اگر بقول سائل صحیح ہو تو ہم اوسی سے دریافت کرتے ہین کہ اس غیب سے مراد کیا ہے یعنی غیب کا ہر ہر فرد یا بعض [redacted] کوئی غیب کیون نہو پس اگر بعض غیب مراد ہے تو رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی تخصیص نہ رہی کیونکہ بعض غیب کا علم اگرچہ تھوڑا سا ہو زید و عمرو بلکہ ہر بچہ اور دیوانہ بلکہ جملہ حیوانات اور چوپاؤن کو بھی حاصل ہے حفظ الایمان کی اصل عبارت آپکے پیش نظر ہے بتائیے یہ جعلی عبارت اوسمین کہان ہے اگر انبہٹی جی کو اصل عبارت مین کوئی کفر کوئی توہین نظر نہین آتی تھی تو وہی اصل عبارت کیون نہین پیش کی دوسری عبارت کیون گڑھی مگر معلوم ہوا کہ اونکی اصل ہی مین خلا تھی دیوبندی حضرات بھی اوسے کفر و توہین جانتے تھے اسی وجہ سے اصل عبارت نہین پیش کی ورنہ اسی

بعض غیب

بات پر فیصلہ ہے اگر آپ المہند کی عبارت حفظ الایمان مین دکھادین تو آپ جیتے مین ہارا۔ اس سے ثابت ہوگیا کہ دیوبندیون کو خوف اور یقین تھا کہ اگر اصل عبارت حفظ الایمان پیش کردیجائیگی تو اوسمین ضرور توہین وکفر ہے پھر مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ سے قسمت کا لکھا کفر کا تمغہ مل جائیگا ورنہ اس عبارت بدلنے کی کوئی معقول وجہ پیش کی جائے۔ اب تو راندیری جی بغلین جھانکنے لگے۔ یہ مطالبہ اخیر تک دیوبندیون وہابیون پر قائم رہا اور وہ اسے ہاتھ نہ لگا سکے اور نہ اب کوئی دہابی دیوبندی المہند مین حفظ الایمان کی عبارت دکھا سکتا ہے۔ حضرت شیر بیشۂ سنت نے ایک سوال یہ بھی کیا تھا کہ اگر حفظ الایمان کی عبارت مین کوئی توہین نہین تو آپ تھانوی جی کے لئے بھی ایسا ہی لکھدیجئے کہ مولوی اشرف علی کو کل علم نہین بعض علم ہے تو اسمین اونکی کیا تخصیص ہے ایسا علم تو گدھے کتے اُلو سوئر بھینس بیل کیلئے بھی حاصل ہے۔ یہ مطالبہ بھی راندیری جی پر اخیر تک قائم رہا۔ راندیری جی نے حفظ الایمان کے گھاؤ مین پٹی رکھوانے کے لئے بسط البنان تھانوی جی کی کھولی اور اوسکی طویل عبارت سنا کر بولے ایسا کا لفظ ہمیشہ تشبیہ کے لئے نہین آتا اور اگر تشبیہ کے لئے بھی ہو تو من کل الوجوہ نہین بلکہ من بعض الوجوہ حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا مولوی صاحب اگر مین آپکو کہون کہ آپ کی صورت کی کیا تخصیص ہے ایسی تو گدھے کی بھی ہے آپ کی ناک کی کیا خصوصیت ہے ایسی ناک تو سوئر کی بھی ہے اور ایسی ناک کتے کی بھی ہے آپ بُرا نہ مانیئے (بھی ہے) مین بسط البنان کیطرح کہدونگا کہ ایسی کا لفظ ہمیشہ تشبیہ کے لئے نہین آتا اور اگر تشبیہ بھی ہو تو من کل الوجوہ نہین بلکہ من بعض الوجوہ سوئر کتے گدھے کی ناک اور صورت بھی خدا کی مخلوق ہے اور آپ کی ناک اور صورت بھی خدا ہی کی مخلوق ہے وہ بھی گوشت پوست کی بنی ہوئی ہے اور آپ کی بھی گوشت پوست سے بنی ہوئی ہے وغیرہ وغیرہ وجوہ مشابہت چند ہین اگر آپ کو یہ بُرا لگے تو ثابت ہوجائیگا کہ حفظ الایمان مین ضرور توہین ہے اس پر

دیوبندی مولوی چیخ پڑے کہ یہ گالیان ہین یہ ہماری توہین ہے حضرت شیر بیشۂ سنت نے کھڑے ہوکر فرمایا کہ الحمد للہ فیصلہ ہوگیا جب ایک عبارت آپ جیسے مولویون کی شان مین توہین ہے تو ویسی ہی عبارت حفظ الایمان مین حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین ہے یہ سُنکر راندیری جی سٹ پٹا گئے اور کوئی جواب نہین بن پڑا اور نہ اب کوئی دیوبندی اسکا جواب لاسکتا ہے۔ راندیری جی نے بہتیری کوشش کی مگر تھانوی جی کا کفر نہ اٹھاسکے جوبات کہی اسکا دندان شکن جواب فوراً دیدیا گیا تو گھبرا کر پھر بسط البنان تھانوی جی کی لیکر یہ مضمون پڑھا کہ تھانوی جی نے فرمایا ہے یہ خبیث مضمون مینے کسی کتاب مین نہین لکھا جو شخص صراحۃً یا اشارۃً حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو جانورون کی طرح بتائے وہ کافر ہے حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا حفظ الایمان چھپی ہوئی ہے چھپی ہوئی موجود ہے۔ دیکھ لیجے اسمین حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے کل علم غیب کا انکار کیا ہے اب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے بعض ہی علم غیب رہ گیا اسی کو مونھ بھر کر کہدیا کہ اسمین حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو بچون پاگلون جانورون کو بھی حاصل ہے پھر بسط البنان مین انکار کرنا اور ایسا کہنے والے کو کافر کہنا تقیہ نہین تو اور کیا ہے۔ بلکہ یہ تو خود اپنے اوپر کفر کا فتوی دینا ہوا حفظ الایمان مین دنیا دیکھ رہی ہے کہ تھانوی جی نے یہ مضمون لکھا اور بسط البنان مین ایسا کہنے والے کو کافر کہا تو تھانوی جی اپنے مونھ آپ کافر ہوگئے۔ (تھانوی جی) راندیری جی اسکے جواب مین بھی دم سادھ گئے۔ حضرت شیر بیشۂ سنت نے ایک سوال یہ بھی کیا تھا کہ ایسا علم غیب جانورون کو بھی حاصل ہے یہ مضمون حفظ الایمان مین موجود ہے۔ کیا آپ کسی آیت یا حدیث یا کسی دلیل شرعی سے ثابت کرسکتے ہین کہ گدھے کو بھی علم غیب ہے اور بھینس کو علم غیب ہے اور کتے کو بھی اور سوئر کو بھی یہ مطالبہ بھی اخیر تک راندیری جی پر قائم رہا اور اب بھی کوئی وہابی دیوبندی جانورون کے لئے کسی دلیل شرعی سے علم غیب ثابت نہین کراسکتا۔ رسالہ الامداد صفر ۱۳۳۶ھ مین کلمہ اشرفعلی

پڑھوانے کو تسلی بخش بتانے کی رانڈیری جی نے یہ تاویل کی کہ وہ خواب کا معاملہ
ہے بے اختیاری کا واقعہ ہے حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا گیا اگر کوئی شخص
تھانوی جی کو دن بھر گالیان دیتا رہے اور شام کو کہدے کہ زبان میرے اختیار
مین نہتھی مین تو آپ کی تعریف کرنا چاہتا تھا مگر زبان میرا کہنا نہین مانتی تھی آپکو
گالیان ہی دیتے جاتی تھی کیا اوسکا یہ عذر تھانوی جی کو مقبول ہوگا وہ تو دن بھر
اشرفعلی کو جاگتے ہوئے ہوش وحواس کے ساتھ نبی جپے اور اوسکا کلمہ پڑھے اور
آپکے نزدیک خواب و بے اختیاری کا واقعہ ہے رانڈیری جی اسکے جواب مین دم بخود
ہوگئے۔ رانڈیری جی نے ایک صاحب کا واقعہ حدیث سے بیان کیا کہ جب اونکا اونٹ
مل گیا تو خوشی مین بے اختیار ہوکر اونکے موُنھ سے نکلا کہ اے خدا تو میرا بندہ مین تیرا
خدا۔ حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا بے اختیاری مین زبان سے ایک دو جملے
مختصر نکل سکتے ہین نہ کہ دن بھر کوئی کفر بکتا رہے اور اتنا ہوش بھی ہو کہ اوس کفر
کو کفر ہی جانتا ہو اور شام کو کہدے میری زبان میرے اختیار مین نہ تھی۔ کوئی ایسا
واقعہ جہان مین بتایئے کیا کہین ایسا ہوا ہے یا ہو سکتا ہے رانڈیری جی اسکے جواب
سے بھی عاجز رہے۔ رانڈیری جی نے فرار کی گلیان اپنا بند پاکر گھبراہٹ مین کہدیا
اگر کافر ہوا تو وہ جسنے لا الہ الا اللہ اشرفعلی رسول اللہ اور اللھم صل علی
سیدنا ونبینا ومولانا اشرفعلی پڑھا ہمین تھانوی صاحب کا کیا کفر ہے
حضرت شیر بیشۂ سنت نے بہشتی زیور تھانوی جی کی کھولکر دکھایا کہ حصہ اول مین لکھا
جو کفر پر راضی رہے کفر کو پسند کرے وہ بھی کافر ہے جب اوس شخص [illegible] کو مسلے
ہے اور تھانوی جی اسے پسند کرکے تسلی بخش بتا رہے ہین تو بہشتی زیور حصہ اول کی
رو سے [illegible] تھانوی جی کا کافر ہونا بھی ماننا پڑے گا۔ رانڈیری جی اسکے جواب مین
بھی مبہوت ہوگئے۔ درمیان مناظرہ مین بار بار گھبرا گھبرا کر مولوی محمد حسین صاحب
اونکے صدر کہنے لگتے تھے کہ کفر و اسلام کی بحث کو چھوڑو علم غیب پر مناظرہ کرو

[حاشیہ پر ہاتھ سے لکھا ہوا: کا کفر]

تھا کہ شیر [illegible] مناظرہ جسکی منظوری پر مولوی محمد حسین صاحب رانڈیری اور حضرت شیر (بقیہ صفحہ ۱۴ پر دیکھو)

مگر اہل سنت کے مناظر حضرت شیر بیشۂ سنت نے رانڈیری جی کو اپنے آگے سے بھاگنے
نہ دیا اور اونکی دُکھتی رگ پر برابر نشتر پر نشتر لگاتے رہے جس سے آخر وہ گھبرا کر
پریشان ہوگئے جہال و عوام وہابیہ فتنہ و فساد پر آمادہ ہوگئے کہ اپنے مولویون
کی نہایت بدترین ذلت و رسوائی کی شرمناک شکست کو فساد کے پردہ مین چھپا دین
مسموع ہوا کہ اسکا انتظام پہلے سے کر رکھا تھا یہ انتہائی درجہ کی عاجزی و مجبوری
اور بے شرمی دیکھکر اونھین صاحبون کے صدر صاحب نے مناظرہ ختم کرادیا الغرض
تقریباً چار گھنٹے مناظرہ جاری رہا حضرت شیر بیشۂ سنت کے پانچ اعتراضات قاہرہ
تھے جو آپ ملاحظہ فرما چکے رانڈیری جی نے دو پر تو کچھ زیربھی کی اور تین کو ہاتھ
نہ لگایا وہ تینون اونپر اخیر تک قائم رہے اور ابتک ہین اور ہمیشہ وہ تینون اونپر
سوار رہینگے دو اعتراضون کے جواب مین جو ندبوحی حرکات دکھائین اونکی قاہر
نازبرداریان برابر ہوتی رہین ایک بات خاص رانڈیری جی کی ہمارے ذکر کے قابل ہے
کہ ۱۲ بجے سے ۲ بجے تک دو گھنٹے کھانا کھانے نماز پڑھنے کیلئے دئے گئے رانڈیری کے
دیوبندی صاحبون نے دونون گھنٹے حدیثون سے وہ باتین ڈھونڈھنے مین صرف
کردئے جن سے اپنے دھرم کے موافق صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر بھی توہین
مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ کا ناپاک الزام لگادین والعیاذ باللہ تعالیٰ مسلمانو للہ
انصاف وہابیون دیوبندیون پر حضور مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کا
الزام قائم ہے رانڈیر[illegible] وہابیون کے دلون مین اگر ذرہ برابر ایمان ہوتا تو فوراً

[حاشیہ پر ہاتھ سے لکھا ہوا: رانڈیری / شیر بیشہ اہلسنت]

(بقیہ صفحہ ۱۳) شیر بیشۂ سنت دونون کے دستخط ہوئے اونمین پہلی شرط یہ ہے موضوع مناظرہ یہ
ہوگا کہ علمائے دیوبندی کے کفر اور عدم کفر پر گفتگو ہوگی علمائے دیوبند کے کفر کے مدعی علمائے بریلی
ہونگے مدعا علیہ علمائے دیوبندی ہونگے اسی سے ثابت ہے کہ رانڈیری جی کے تمام سوالات موضوع
مناظرہ سے خارج اور محض مہملات اور خرافات تھے جنکا جواب دینا شرائط مناظرہ کے خلاف تھا اسی
طرح اگر رانڈیری جی اپنا مسلمان ہونا ثابت کرا دیتے اور اپنا اور اپنے بڑون کا کفر اٹھا دیتے تو علم غیب
اور دوسرے مسئلون پر بحث کرنے کا حق ہوتا ۱۲

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پر سر جھکا دیتے کلمہ پڑھکر مسلمان ہو جاتے
تھانوی کا دامن چھوڑ کے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دامن تھام لیتے مگر انھون
نے توبہ کرنے کے بدلے یہ کہنا شروع کر دیا کہ تھانوی نے حضور کی توہین کی تو کیا ہوا دیکھو
صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی حضور صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کی ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ اوس سے بڑھکر سعادتمند
بیٹا کون ہوگا جس پر شراب پینے کا الزام ہو وہ توبہ تو نہ کرے بلکہ یون کہے مین تو
شراب ہی پیتا ہون میرا باپ تو ننگا ہو کر ناچتا تھا اور پھر وہ بھی محض جھوٹ بولے
ولاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ راندیری جی نے بخاری شریف سے صلح حدیبیہ کی حدیث
پڑھکر کہا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ
وسلم سے عرض کیا کہ آپ نے ایسی صلح کر لی جس سے ناک کٹ گئی حضرت شیر بیشۂ سنت
نے پوچھا ناک کٹ گئی یہ کونسے لفظ کا ترجمہ ہے راندیری جی نے بکمال حیاداری کہدیا
کہ یہ تو مین نے اپنی طرف سے اپنے محاورہ مین کہدیا تھا۔ پھر بخاری شریف سے
حدیث قرطاس پڑھی اور اھجر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ترجمہ
کر دیا کہ عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ
وسلم نے ہذیان بکا لعن اللہ تعالےٰ قائلہا وقابلہا سائر الدھر حضرت شیر بیشۂ
سنت نے فرمایا جھوٹ ہے یہ ترجمہ ہرگز نہین ہے وہابی کو ہر بات مین توہین ہی
نظر آتی ہے اسکے معنے یہ ہین کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم سے ہجر اختیار
فرمالی ہے یعنے حضور کی مدد اور رحمت تو ہر وقت ہمارے ساتھ ہے ہم گمراہ ہو کر
ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا کسیکو خلیفہ و امام نہ بنائینگے پھر سرکار کو ایسے
وقت تکلیف دینا مناسب نہین رافضی آپ سے بہت خوش ہونگے وہ بھی اسی
حدیث کو پیش کر کے یہی ملعون ترجمہ کرتے ہین اور معاذ اللہ آپ ہی کی طرح
سے حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر توہین مصطفےٰ صلی اللہ تعالےٰ
علیہ وسلم کا ناپاک الزام دھرتے ہین مگر آپ مین اور رافضیون مین فرق ہے

ملعون روافض اس حدیث کا یہ ناپاک ترجمہ کرکے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
توہین کو جائز نہین کہتے بلکہ توہین کو کفر ہی جانتے ہین اور اسی بنا پر معاذ اللہ حضرت
عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کافر کہتے ہین اور آپ اس حدیث کا یہ خبیث
ترجمہ کرکے معاذ اللہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کو جائز ثابت کرانا چاہتے
ہین ولاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ راندیری جی شرمندہ تو ہوئے اپنے اشتہار
مین اس حدیث کا نام نہ لیا مگر توبہ کی توفیق نصیب نہو۔ راندیری جی نے بخاری
شریف کی یہ حدیث پیش کی کہ عبداللہ بن ابی ابن سلول منافق کے جنازہ پر
جب حضور نے نماز پڑھنی چاہی تو اخذ بثوبہ کا ترجمہ راندیری جی نے یہ گڑھا کہ
عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کپڑا پکڑ کر کھینچ
لیا حضرت شیر بیشۂ سنت نے فرمایا اخذ بثوبہ کا ترجمہ تو یہ ہے کہ حضور کا
دامن یا کپڑا پکڑ لیا پھر اونکا دامن نہ پکڑین تو کس کا دامن تھامین حضور
ہی کا دامن کرم تو سارے جہان کے ہاتھ مین ہے پکڑ کر کھینچ لیا یہ کس لفظ کا ترجمہ
ہے راندیری جی نے بکمال غیرت صاف کہدیا کہ یہ مین نے اپنی زبان مین کہدیا
تھا۔ راندیری جی نے بخاری شریف کتاب الامانات سے حدیث افک پیش کی
اور ام المومنین سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر یہ تہمت دھردی کہ
فرمایا مین حضور کی تعظیم کے لئے نہ کھڑی ہونگی نہ حضور کی تعریف کرونگی حالانکہ اس
سے پہلے یہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے اور ام المومنین
رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بشارت سنائی کہ احمدی اللہ فقد برءک اللہ اللہ کی تعریف
کرو کہ اوس نے تمھاری براءت نازل فرمادی والدین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما
نے فرمایا کھڑی ہو ام المومنین نے جواب دیا مین ابھی نہ کھڑی ہونگی بلکہ پہلے مین اللہ تعالیٰ کی حمد کرونگی یعنی
سرکار کا حکم کہ خدا کی حمد کرو یہ بجا لاؤن گی بات یہ ہے کہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ
عنہا حضور محبوب رب العلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبوبہ ہین یہ ناز
محبوبیت تھا اب جو شخص اس حدیث سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی

توہین کرنا جائز ثابت کرے اوس سے بڑھکر کافر کون ولاحول ولاقوۃ الا باللہ
مسلمانو مسلمانو اے ہمارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت وعظمت پر قربانو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم جو ساری امت سے افضل واعلیٰ ہین بلکہ باجماع امت قیامت تک کے سارے اولیا شہدا غوث قطب ابدال ملکہ بھی کسی ایک ایسے صحابی کے برابر نہین ہوسکتے جس نے اپنی ساری عمر کفر وشرک مین گزاری ہو اور صرف ایک نظر محبوب کبریا محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جمال پاک کو ایمان کے ساتھ دیکھا ہو اور پھر ایمان کے ساتھ دنیا سے تشریف لیگیا ہو افسوس افسوس تھانوی جی کا کفر بنانے کے لئے صحابی نہ صرف صحابی بلکہ بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے سارے صحابہ کرام سے افضل صحابی سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر بھی کیسا مونہہ کھولکر معاذ اللہ کفر کا بہتان باندھا جارہا ہے سوچو سوچو سنبھلو سنبھلو دیکھو تھانوی کی محبت اسقدر ان پر [illegible] ہے کہ اوسکے پیچھے فاروق اعظم وام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کا افترا جڑا جارہا ہے یعنی تھانوی نے حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی عظمت وعزت کو گالی دی تو کیا برا ہوا دیکھو ام المومنین وفاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گستاخی کی ہے والعیاذ باللہ تعالےٰ مسلمانو اب تم خود ہی دیکھ لو یہ ہے راندیر کے دیوبندی مولویوں کا ایمان یہ ہے اونکا دھرم۔ آہ لے گستاخو گستاخیوں [illegible] ت کے دن چکھو گے فاروق وصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر کفر کا ملعون بہتان باندھنے کا بدلہ پاؤگے تھانوی کی دم پکڑ دنیکی حقیقت دیکھو گے اسوقت تو ہم اتنا ہی کہہ سکتے ہین کہ تمکو جہنم کے دردناک عذاب کی بشارت ہے لعنت الٰہی تم جیسوں کی تاک مین ہے تھانوی نے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین دیکھکر اوسے نہین چھوڑتے اس مذہب سے توبہ نہین کرتے بلکہ اوس ملعون کفر کو فاروق اعظم وصدیقہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تک پہنچاتے ہو اس سے بڑھکر اور کیا کفر ہوگا ارے ذرا تو شرم کرو کچھ تو حیا سے کام لو کہاں تھانوی اور کجا صدیقہ و

فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عالی سرکار ولاحول ولاقوۃ الا باللہ۔
حضرت شیر بیشۂ سنت نے ایک مختصر جواب یہ فرمایا تھا کہ ان احادیث مین معاذ اللہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین آپ کے نزدیک ہے یا نہین اگر ہے تو صاف اقرار کیجیے کہ آپکے دھرم مین صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی معاذ اللہ حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کی اور اگر ان احادیث مین توہین نہین جیسا کہ ہم مسلمانوں کا عقیدہ ہے تو اس سے حفظ الایمان کی عبارت کا توہین نہونا کیونکر ثابت ہوا راندیری جی اسکے جواب مین گنگ رہے والحمد للہ رب العلمین۔ جب مناظرہ اس طرح ختم ہوا تو حضرت شیر بیشۂ سنت اور حضرت واعظ اسلام اور دوسرے علمائے اہل سنت ہزاروں سنیوں کے مجمع کے ساتھ یارسول اللہ یاغوث یاعلی المدد اللہ اکبر کے نعروں مین اونکے مدرسہ محمدیہ سے مظفر ومنصور اللہ عزوجل اور اوسکے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حمایت وحفاظت ورحمت کے سایہ مین واپس تشریف لائے۔ اور حضرات تبع تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مزارات طیبہ کے حضور حاضر ہوکر تمام حضرات اہل سنت نے دست بستہ کھڑے ہوکر سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار مین صلاۃ وسلام عرض کیا اور بخیر وخوبی سورت تشریف لائے۔ اس مناظرہ سے بہت لوگوں کی آنکھین کھل گئین چند طالب علم صاحبو نے جو [illegible] ن کے مدرسہ راندیر مین پڑھتے تھے اوس مدرسہ سے اپنے نام خارج کرالئے کئی حضرات نے مذہب وہابیت سے رجوع کی ایک صاحب جو تھانوی کے مرید سے بیعت تھے انھوں نے وہ بیعت توڑ دی اور حضرت شیر بیشۂ سنت کے دست مبارک پر سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ مین داخل ہوگئے وللہ الحمد
اگرچہ مناظرہ مین صرف وہی سو حضرات تھے جنکے پاس ٹکٹ تھے مگر سنی بھائیوں کا انبوہ کثیر مقام مناظرہ سے باہر مناظرہ سننے کے اشتیاق مین کان لگائے کھڑا تھا اور تقریر دونوں کی آواز جو باہر جاتی تھی اوسی سے حظ اٹھا رہا تھا۔

اب اللہ عز و جل کے فضل و کرم سے امید ہے کہ کچھ دنون تک اگر راندیر کے وہابیون دیو بندیون کو حیا و غیرت شرم ہوگی تو سر نہ اوٹھا ئین گے ۔ اور یہ مناظرہ راندیر کی تاریخ مین انشاء اللہ تعالی ایک مبارک یادگار رہیگا جسے یاد کرکے ہر وہابی دیو بندی کی حلق مین خار رہیگا اور اسے دیکھکر ہر نجدی ذلیل و خوار رہیگا وہابیہ راندیر ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے کہ راندیر کی ساری سنی بوہرون کی جماعت دیو بندی عقائد کی معتقد ہے مگر ان واقعات سے ظاہر ہو گیا کہ سنی بوہرہ کہلانے والی جماعت مین چند ہی ایسے لوگ ہین جو وہابی دیو بندی ہوگئے ہین ورنہ راندیری کے اکثر سنی حضرات بوہرہ وہابی نہین وہابیون کا یہ جھوٹ بھی کھل گیا ۔ یہ مقدس جامعہ رضویہ دار العلوم منظر اسلام اہل سنت و جماعت بریلی شریف کی بے شمار برکات مین سے ایک برکت جلیلہ ہے مولےٰ عز و جل اس مقدس جامعہ رضویہ کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اس سے بہترین حامیان دین و سنت پیدا فرمائے اس کے طلبا کو شیران بیشۂ سنت بنائے بد مذہبی و گمراہی و نجدیت و وہابیت دیو بندیت کو اسکے ذریعہ سے مٹائے مسلمانون کو دامے درمے قدمے قلمے سخنے اسکی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ ذیل مین ہم ناظرین کی ضیافت طبع کے لئے دو نظمین درج کرتے ہین جنمین ایک تو فتح مناظرہ پادرا پر دربار حضور پر نور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم مین عرض شکر ہے اور دوسرا ایک قصیدہ ہے جسمین مناظرہ راندیر کا مختصر فوٹو ہے وحسبنا اللہ و نعم الوکیل وصلی اللہ تعالی علی حبیبہ الجمیل و رسولہ الجلیل و آلہ و صحبہ و ابنہ و حزبہ و علماء ملتہ و اولیاء امتہ و [redacted] و جماعتہ و بارک و سلم بالتجمیل آمین یا ارحم الراحمین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

شکریہ بجناب رسالتمآب صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم بر فتح مناظرۂ پادرہ منجانب سید قطب الدین صاحب نیر بڑودوی

حمایت مانگی ہی میرے جی نے یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم — دلائی ہی یہ نصرت آپ ہی نے یا رسول اللہ

رہے ہین اہل سنت آپکے دامن سے وابستہ — ہرایا ہی نہین انکو کسی نے یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

دکھایا آپکی امداد سے میدان مین نیچا — ثنا ء اللہ کو حشمت علی نے یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

اُسی وقت آپنے امداد و نصرت آکے فرمائی — پکارا جب ہماری بے کسی نے یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

حمایت سے تمھاری شیر بھی گیدڑ نظر آیا — یہ کی چارہ گری بیچارگی نے یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

نجدی وجد کی یہ ہی جسے امداد کہتے ہین ہم — کیا ہے آج بے خود اس خوشی نے یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

عقیدہ ہے یہ نیر کا بحمد اللہ دشمن کو — کیا نادم تمھاری دشمنی نے یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

شیر بیشۂ سنت مولنا مولوی حافظ قاری ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خانصاحب قادری رضوی لکھنوی اور مولوی محمد حسین راندیری کے مناظرے پر تبصرہ

سنیو تم کو مبارک حق کا غلبہ ہو گیا — بول بالا حق کا منہ باطل کا کالا ہو گیا

مصطفےٰ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پیارے کے دشمن ہوگئے خوار و ذلیل — سنیون کی فتح کا ہر سمت چرچا ہو گیا

خوب ہی چمکی ضیائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم راندیر مین — فیض سے جسکے منور ذرہ ذرہ ہو گیا

شیر سنت کے مقابل جم سکے روباہ کیا — تیغ حق سے نجدیون کا ذبح دنبہ ہو گیا

یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کہنا جس دھرم مین شرک ہے — المدد یا فوجدار اُن کا وظیفہ ہو گیا

داخلے کی اپنی مسجد مین اجازت ہی نہ دی — اُنکی مسجد تھی کہ اُن کا گھر زنانہ ہو گیا

تھے مناظر پہلے تو دربھنگی و کاکوروی — ایک بھی ان مین نہ آیا رعب حق کا ہو گیا

نو ج[redacted] آخرہ تھی اور دن ہفتہ کا تھا — ظلمت باطل مٹی حق آشکارا ہو گیا

شیر سنت نے کئے راندیری پر پانچ اعتراض — کانپ اٹھا راندیری اسکے تن مین رعشہ ہو گیا

تھانوی نے حفظ الایمان مین یہ مضمون ہی لکھا — علم ہر اک جانور کا مثل مولیٰ ہو گیا

تھانوی کو جو نبوت دے پڑھی اسپر درود — کفر بکتا ہی رہے دن بھر یہ سودا ہو گیا

تھانوی جی ہوکے خوش اسکو تسلی دیتے ہین — کہتے ہین مرشد تمھارا حق کا شیدا ہو گیا

علمائے عالم تک نہ تعلم خدا جس کو کہے — اُردو مین شاگرد وہ بھی دیوبن کا ہو گیا

علم شیطان کو بڑھا یَین علم سرور کو گھٹا یَین
کفر بکنا کفر لکھنا ان کا شیوہ ہو گیا

خواب مین گڑھتے ہین کہ گھر مین آئین ام المومنین
جورو سے تعبیر دین کیسا عقیدہ ہو گیا

دو پہ تو کچھ ریز بھی کی تین اونپر رہ گئے
پھر بھی دعوی ہے کہ انکا بول بالا ہو گیا

مکہ اور طیبہ کے فتوون کے مقابل پیش کی
المہند ثابت اس کا جھوٹا ہونا ہو گیا

حفظ الایمان کی عبارت المہند مین نہین
المہند انکے ہی دامن کا دھبا ہو گیا

جھوٹ کہنا جھوٹ لکھنا جھوٹ کھانا پینا جھوٹ
اوڑھنا جھوٹ اور جھوٹ انکا بچھونا ہو گیا

گر نہ تھی توہین تو اسمین تغیر کیون کیا
المہند انکے ہی ماتھے کا ٹیکا ہو گیا

بولے تھے حرمین کی اسمین بھی پھیریا ہین پیچاتش
مہرین نہین کل نہین جھوٹا انکا دعوی ہو گیا

مالکی مفتی اور انکے بھائی نے [illegible]لس لی مہر
نقل ہے موجود ظاہر انکا دھوکا ہو گیا

چار پایون کو ہے علم غیب اسکا [illegible]ت
حضرت راندیری کو یہ سنکے سکتہ ہو گیا

علم سرور کی طرح حیوان کو مانے علم غیب
کفر بکنے کے لئے ایسا کا پردہ ہو گیا

جب کہا ہے آپکی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم صورت گدھے کتے کی سی
آستینین چڑھ گئین ایک اک کو لرزہ ہو گیا

جس عبارت مین نہ مانین شاہ کی توہین کفر
ویسی ہی انکو کہی جائے تو حملہ ہو گیا

سنیو انصاف کیا اسلام اسی کا نام ہے
ان کا رتبہ سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے بالا ہو گیا

دوپہر کے دو جو گھنٹے نجدیون کو مل گئے
ڈھونڈھنا توہین حضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ان کا حصہ ہو گیا

اہل سنت عظمت شہ ڈھونڈھتے ہین ہر جگہ
کسر شان شہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم وہابی کا طریقہ ہو گیا

للہ المنۃ ہین حرم ہند کا ن مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم
نجدیون کے گھر مین ماتم شور برپا ہو گیا

وہ گدھون کا بوجھ بھر کر کیا کتابین لائے تھے
لیچلے کفر انکے سر کفر دن کا گٹھا ہو گیا

سنیو خوشیان مناؤ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کہو
مصطفی کے در سے حاصل تم کو صدقہ ہو گیا

مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم پیارے کے بندون نے کیا اظہار حق
سنیون کی فتح کا ہر گھر مین چرچا ہو گیا

پڑ گئی ہلچل وہابیو قیامت آ گئی
نعرہ یا غوث رضی اللہ تعالی عنہ بھی محشر کا نغمہ ہو گیا

ذریات شیخ نجدی آج کیون مغموم ہے
صور اسکو یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا نعرہ ہو گیا

نام لیوا غوث اعظم کے ہوئے ہین فتحمند
غوث اعظم کا جو دشمن تھا وہ رسوا ہو گیا

قادری انوار چمکے خوب ہی راندیر مین
ظلمت باطل مٹی کافور اندھیرا ہو گیا

دیوبندی کس لئے کہتے ہین اپنے آپ کو
بحث مین راندیر کی حل یہ معمہ ہو گیا

علم مولی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ماننا زہر ہلاہل ہے انہین
دیو کا علم وسیع انکو گوارا ہو گیا

دیو کے بندے ہین اسکا کھاتے اسکا گاتے ہین
ہے وہ سنی جو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا بندہ ہو گیا

گالیان دیتے ہین لکھتے چھاپتے ہین انبیا
گالیان دینا وہابی کا وتیرہ ہو گیا

دیو کے بندون کے گھر مین آج ماتم ہے بپا
اہل سنت کی ظفر کا نصب جھنڈا ہو گیا

شکر کر خنجر خدا و مصطفی و غوث کا
نجدی کا راندیر مین سر آج نیچا ہو گیا

شکر کر خنجر خدا و مصطفی و غوث کا
صلی اللہ تعالی علیہ وسلم و رضی اللہ تعالی عنہ
سنیون کا پھر یہان ایمان تازہ ہو گیا

ختم شد
۱۳۴۴ھ

وللہ الحمد

٧٨٦

ضمیمہ

مسمّٰی بنام تاریخی

شکست وہابیہ بدین راندیر

١٣ ھ ٤٤

وہ سوالات ومطالبات جو مناظرۂ راندیر میں حضرت شیر بیشۂ سنت نے پیش کیے

اور راندیری جی اُن کا جواب دیں

(١) جو شخص حضور پُر نور صلے اللہ تعالےٰ وسلم کو دیوبندی مولویوں سے ملکر اُردو زبان آجانا بتائے اُس نے حضور کی توہین کی یا نہیں؟ اور وہ کافر ہے یا نہیں؟

(٢) براہین قاطعہ میں حضور صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے زائد شیطان کیلئے علم غیب بتایا اُس کا مصنّف کافر مرتد ہے یا نہیں۔

(٣) الامداد صفر ١٣٣٥ھ میں امّ المؤمنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا تشریف لانا کشف میں گڑھا اور تعبیر یہ دی کہ کمسن بیوی ملیگی اس میں تھانوی [illegible] کی یا نہیں

(٤) حکم اور اطلاق دونوں ایک ہیں یا دونوں میں کچھ فرق ہے۔

(٥) اگر دونوں میں فرق ہے تو حفظ الایمان میں تھانوی جی نے حکم کا لفظ بولا اور انبیٹھی جی نے اطلاق بنادیا یہ تحریف ہوئی یا نہیں

(٦) جبکہ حفظ الایمان کی اصل عبارت المہند میں نہیں لکھی گئی تو اس کا سبب بجز اس کے اور کیا ہوسکتا ہے کہ انبیٹھی جی بھی جانتے تھے کہ حفظ الایمان میں ضرور کفر و توہین ہے اگر علماء حرمین کے سامنے اصل عبارت پیش کردی گئی تو پھر وہی کفر کا فتویٰ ملیگا

(٧) حفظ الایمان کی اصل عبارت المہند میں نہیں پیش کی گئی اور حسام الحرمین شریف میں تھانوی کی پوری لی گئی ہے جس پر علمائے حرمین شریفین نے

کفر کا فتوےٰ دیا ہے اس سے ثابت ہوگیا کہ حسام الحرمین شریف صحیح ومعتبر و مستند کتاب ہے اور المہند جھوٹی جعلی بناوٹی مصنوعی کتاب ہے۔

(٨) شرح مواقف میں کما اقر بتقریبہ اور حیث جوز تموہ فرماکر یہ بتایا کہ سونے والوں بیماروں ریاضت کرنے والوں کو علم غیب ہونا فلاسفہ کا مذہب ہے شارح مواقف اُسے رد فرمارہے ہیں اس سے حفظ الایمان کے گھاؤ میں بتی نہ ہوئی حفظ الایمان خود حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کو پاگلوں جانوروں سے ملارہی ہے۔

(٩) اگر حفظ الایمان کی عبارت میں توہین نہیں تو تھانوی کے لئے بھی ایسی ہی عبارت لکھدی جائے کہ تھانوی کو کل علم نہیں بعض علم ہے۔ اس میں تھانوی کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم تو گدھے، کتے، سور، اُلّو کو بھی ہے۔

(١٠) اگر بقول بسط البنان لفظ ایسا ہمیشہ تشبیہ کے لئے نہیں آتا اور اگر تشبیہ ہو بھی تو من بعض الوجوہ اور اس میں کوئی توہین نہیں تو کیا ہم آپ کو کہ سکتے ہیں کہ آپ کی صورت آپ کی ناک کیا تخصیص ہے۔ ایسی صورت تو گدھے کتے کی بھی ہے ایسی ناک تو اُلّو سور کے لئے بھی ہے۔

(١١ [illegible] ایمان میں حضور صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو پاگلوں جانوروں کے علم غیب کی طرح بتایا اور بسط البنان میں ایسا کہنے والے کو کافر کہا تو تھانوی نے اپنے موںھ اپنے آپ کو کافر کہا یا نہیں۔

حفظ الا

(١٢) کس آیت کریمہ، کونسی حدیث شریف، کس دلیل شرعی سے ثابت ہے کہ جانوروں کو بھی علم غیب ہے۔

(١٣) جاگتے ہوئے ہوش میں دن بھر تھانوی کو نبی و رسول کہنا اُس کا کلمہ درود جپنا اور بے اختیاری زبان کا عذر کرنا کفر ہے یا نہیں۔

(١٤) اگر کفر ہے تو تھانوی جی نے اسے پسند کیا اُس پر راضی رہے اور جو کفر پر راضی رہے وہ بھی کافر جیسا کہ بہشتی زیور حصۂ اول میں خود تھانوی نے لکھا ہے

تو تھانوی کافر ہوا یا نہیں۔

(۱۵) المہند میں اقرار ہے کہ مفتی مالکیہ اور ان کے بھائی صاحب نے اپنی تصدیقیں مہریں واپس لے لیں جس سے معلوم ہوا کہ اُن دونوں حضرات نے المہند کو قابل تصدیق نہ جانا اور اُن پر انبیٹھی کی عیاری کھل گئی۔ باوجود اس اقرار کے اون دونوں حضرات کی تصدیقوں کی نقل کرلانا سخت فریب اور دھوکا ہے یا نہیں

(۱۶) ان دونوں تصدیقیں کو شمار کرکے بھی کل پانچ تصدیقات حرمین طیبین کی المہند میں ہیں۔ باقی تمام تصدیقات علامہ برزنجی کے رسالہ پر ہیں۔ انبیٹھی جی اس رسالہ سے اول آخر درمیان سے کتر بیونت کرکے کچھ نقل کرلائے اور جتنی تصدیقیں اُس پر تھیں سب المہند پر اتار لائے کہ عوام سمجھیں کہ یہ سب تصدیقیں المہند پر ہیں۔ یہ عیاری مکاری ہے یا نہیں۔

(۱۷) کیا کبھی دنیا میں ایسا واقعہ گزرا ہے کہ کوئی شخص دن بھر ہوش وحواس کے ساتھ کفر بکتا رہا ہو اور شام کو کہدے کہ میری زبان میرے اختیار میں نہ تھی۔

(۱۸) کیا اگر کوئی شخص دن بھر تھانوی کو ماں بہن کی گالیاں دیتا رہے اور شام کو کہدے میری زبان میرے اختیار میں نہ تھی میں تو آپ [illegible]یف کرنا چاہتا تھا مگر زبان میرا کہنا نہیں مانتی تھی۔ آپ کو گالیاں ہی دے جاتی تھی۔ کیا تھانوی جی اُس کا یہ عذر قبول کرلیں گے۔

(۱۹) رافضی بھی معاذ اللہ حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کا ناپاک اتہام دھرتے ہیں۔ رانڈیری جی نے بھی اہجر رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کا یہ ناپاک ترجمہ گڑھا کہ معاذ اللہ کیا رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم نے بذبان بکا لعنۃ اللہ علی قائلہ وقابلہ اور اس طرح حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالے عنہ پر حضور صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی توہین کا الزام لگادیا۔ اب کیا رانڈیری جی رافضی نہ ہوئے کیا رافضی کے سر پہ سینگ ہوتے ہیں۔

(۲۰) بلکہ رافضی تو حضور صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی توہین کو جائز نہیں کہتے سرکار کی توہین کو کفر ہی جانتے ہیں اور وہابیہ رانڈیر صحابہ کرام رضی اللہ تعالے عنہم پر مصطفے صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی توہین کا اتہام باندھکر حضور کی توہین کو جائز گردانتے ہیں تو رانڈیری جی رافضیوں سے بڑھکر کافر ہوئے یا نہیں۔

(۲۱) جب تھانوی کی محبت رانڈیری جی کے دل میں اس قدر جاگزیں ہے کہ اون کا کفر دیکھتے ہیں۔ بارگاہ مصطفے صلے اللہ تعالے علیہ وسلم میں اوسکی گستاخی گندی گالی پر آگاہ ہوتے ہیں مگر توبہ کی توفیق نہیں ہوتی۔ مصطفے صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی توہین ہو تو کوئی حرج نہیں۔ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کا دامن چھوٹ جائے کچھ پرواہ نہیں۔ مگر تھانوی جی کی دم ہاتھ سے نہ چھوٹے تھانوی سے نہیں کہتے کہ تم توبہ کرلو خود اس کی دم نہیں چھوڑتے۔ بلکہ اب ساری کوششیں اس میں صرف ہو رہی ہیں کہ معاذ اللہ حضور صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی توہین کرنی کسی طرح جائز ثابت ہو جائے تھانوی کے کفر و توہین کا ملعون افترا جڑ دیا جاتا ہے۔ ارے کہاں تھانوی اور کہاں سیدنا فاروق و صد[illegible]ی اللہ تعالے عنہما کی بلند و بالا سرکار اور پھر بھی دعوے اسلام باقی ہے برابر مسلمانی پر مونچھ مارے جاتے ہیں۔ ارے اس سے بڑھکر ڈبل کافر کون ہوگا جو تھانوی کی بگڑی بنانے کے لئے ایسی عظیم و رفیع سرکار دو پر کفر و توہین تھوپ دے کیا کافر کی میٹھ پر دُم ہوتی ہے۔

اخیر گزارش

پیارے سنی بھائیو اس وقت رانڈیر کے مناظرے سے وہابیت دیوبندیت کے قلعوں میں زلزلہ پڑگیا ہے پریشان ہیں حیران ہیں کہ کس طرح اپنا کفر اٹھائیں کیسے بگڑی بنائیں۔ اشتہاروں اخباروں میں اُچھل کود رہے ہیں کہ کسی طرح بھرم رہ جائے بمبئی کے وہابیہ بھی اُنہیں کے پیچھے ہو کر ناچ رہے ہیں آج ایک جاہل کی ملعون تحریر پیش نظر ہے کہ حضور پر

امام اہلِ سنت سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے تمہید ایمان صفحہ ۴۳ پر سبحٰن السبوح سے نقل فرمایا کہ حاش للہ حاش للہ ہزار ہزار بار حاش للہ دیوبندیوں کی تکفیر میں ہرگز پسند نہیں کرتا اور میں تو انہیں ابھی تک مسلمان ہی سمجھتا ہوں۔ راندیری نے فرمایا کہ مولوی حشمت علی صاحب کیا آپ اپنے گرو کی نافرمانی گوارا کرینگے۔ اولاً یہ بات مناظرہ میں کہی نہیں تھی ابھی حال کے یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غرورا کا نتیجہ ہے ثانیاً اُس عبارت میں دیوبندیوں کا لفظ نہیں بلکہ مقتدیوں اور مدعیان جدید کا لفظ ہے ثالثاً کمال غیرت اور نہایت بے شرمی تو یہ ہے کہ ہاتھ میں چراغ لے کر چوری کرنے جائے۔ اس جاہل کو یہ خیال نہ ہوا کہ جب مسلمان اصل کتاب حسام الحرمین شریف اور تمہید [illegible] دیکھیں گے تو اس جاہل اجہل کی جہالت و دانی شرم دانی پر کے ہزار بار تھوکیں گے۔ ارے بیدینو تمہید ایمان میں تو قرآن عظیم ہی کی آیات کریمہ سے دیوبندیوں کا کفر ثابت کیا ہے اور یہ فتوےٰ دیا ہے کہ جو شخص دیوبندیوں کے کفر پر آگاہ ہوکر اُنھیں کافر نہ کہے وہ بھی کافر۔ ہاں سبحٰن السبوح شریف میں بیشک یہ مضمون ہے اور تمہید ایمان میں بھی نقل فرمایا ہے مگر تمھیں ابھی تک کا اتنا بڑا موٹا لفظ نہ سوجھا کیا گنگوہی جی کی محبت آنکھیں تمہاری بھی لے گئی۔ ارے کمبختو! سبحٰن السبوح شریف ۱۳۰۷ھ کی تصنیف ہے اُسوقت تک اُس براہین قاطعہ حضور پرنور اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ تک نہ پہنچی تھی کسی شخص نے اوس کی عبارت متعلق امکان کذب نقل کرکے بھیجی اور فتوےٰ چاہا۔ اُس کے جواب میں سبحٰن السبوح شریف تحریر فرمائی گئی۔ اسی لئے اُس وقت تحریر فرمایا کہ ابھی تک مسلمان ہی سمجھتا ہوں۔ اسطرح جس وقت تک قادیانی کے کفریات خود اُس کی کتابوں میں ملاحظہ نہ فرمائے تو السوء والعقاب میں یہی حکم فرمایا کہ اگر مرزا سے یہ کفریات ثابت ہوں تو یقیناً کافر پھر جب ان خبیثوں کی تمام تصانیف پیش نظر انور ہوئیں تو ۱۳۲۰ھ میں قادیانی گنگوہی نانوتوی انبیٹھی تھانوی پر فتوےٰ دیا کہ یہ لوگ کافر اور جو اون کے کافر

ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر۔ کہو اب بھی سمجھے اگر اب بھی نہ سمجھے تو تمھیں خدا سمجھے۔ کیوں وہابیو دیوبندیو سبحٰن السبوح سے تمہارے زخم کی کیا مرہم پٹی ہوئی۔ وہ دیکھو محمدی سلاح خانہ کی مقدس شمشیر بے نیام حسام الحرمین نے دیوبندیت کا کام تمام کردیا

والحمد للہ رب العٰلمین

وہابیوں دیوبندیوں کو اعلان

ہاں ہاں راندیر کے وہابیو اور بمبئی کے دیوبندیو جھوٹ بولنے۔ جھوٹ لکھنے سے تمہارا کفر اسلام نہیں بن سکتا۔ اب اگر کچھ حیا غیرت جرأت ہمت رکھاتے ہو تو تمھیں گنگوہی جی کی آنکھو قسم۔ تمھیں تھانوی کے فرار کی قسم۔ تمھیں انبیٹھی کی عیاری مکاری دروغ گوئی کی قسم تمھیں تمہارے ناپاک دھرم کی قسم کہ جھوٹی باتیں نہ بناؤ [illegible] اشتہاروں میں شور و غوغانہ مچاؤ۔ مناظرۂ راندیر میں جو کبیں مطالبات قاہرہ سارے دیوبندیوں پر سوار ہوئے اُنہیں اپنی پیٹھ پر سے اُٹھاؤ اپنے بڑے پیشوا انکھر جھر توحیدیے شیخ نجدی ابلیس ملعون سے بھی زور لگواؤ اپنے اوپر سے کفر کے الزام ہٹاؤ اپنے ماتھوں سے کفر کے کالے ٹیکے مٹاؤ۔ فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعدت للکٰفرین ۰ اگر تم اتنا نہ کرسکو اور ہم کہے دیتے ہیں کہ تم سے ہرگز یہ بات نہ ہوسکیگی تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں وہ اللہ و رسول جل جلالہٗ وصلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی توہین کرنے والوں کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

فقیر حافظ سید محمد نور الحق سنی حنفی قادری برکاتی عفی عنہ

مقیم بمبئی